جماعتی آرگن ہفت روزہ اہل حدیث کی جانب سے پیر صاحب کی وفات پر اظہار خیال

22 جولائی کو ممتاز عالم دین، جامعہ العلوم الأثریہ جہلم کے شیخ الحدیث، حضرت مولانا پیر محمد یعقوب قریشی طویل علالت کے بعد فیصل آباد کے ایک ہسپتال میں بعمر 80 سال انتقال کر گئے۔ ان للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحوم ربع صدی سے جامعہ العلوم الاثریہ جہلم میں تدریس کا فریضہ سرانجام دے رہے تھے۔ اس سے قبل آپ جامعہ سلفیہ فیصل آباد، مدرسہ تعلیم الاسلام اوڈانوالہ اور جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن میں بھی مسند تدریس پر فائز رہے۔ آپ نے دینی تعلیم جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ اور مدرسہ تعلیم الاسلام اوڈانوالہ سے حاصل کی۔ حضرت العلام مولانا حافظ محمد محدث گوندلوی، شیخ الحدیث حضرت مولانا اسماعیل سلفی اور حضرت مولانا حافظ محمد اسحاق حسین خانوالوی کے ارشد تلامذہ میں سے تھے۔

مرحوم کی میت شام کے وقت جہلم پہنچی اور جامع مسجد سلطان جامعہ اثریہ میں 6.30 بجے نماز جنازہ ادا کی گئی۔ شیخ الحدیث مولانا اکرم جمیل صاحب نے امامت کے فرائض سرانجام دیئے۔ اس سے قبل شیخ الحدیث مولانا محمد اعظم ناظم تعلیمات مرکزیہ نے مرحوم کی دینی، مسلکی اور علمی خدمات اور فکر آخرت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ نماز جنازہ میں جہلم اور مختلف مقامات سے سینکڑوں احباب جماعت اور علماء کرام شریک ہوئے۔ ان میں اسلام آباد سے علامہ عبدالعزیز حنیف ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان، حافظ مقصود احمد مدیر اعلی مجلّہ ''دعوۃ التوحید''، حافظ عبدالرحمٰن عتیق، چوہدری محمد یونس، گوجرانولہ سے بشیر احمد انصاری مدیر اعلیٰ ہفت روزہ ''اہلحدیث'' پروفیسر حافظ عبدالستار حامد، قاری عصمت اللہ ظہیر، مولانا محمد صادق عتیق، حافظ عبدالسمیع، حافظ محمد الیاس اثری، مولانا محمد امین، قاری محمد زکریا، لالہ موسیٰ گجرات سے مولانا طارق یزدانی، مولانا ظفر علی شاہ، مولانا عبدالواحد سلفی، حاجی محمد ارشد، حافظ عبدالوہاب عابد، لاہور سے مولانا محمد اسلم شاہدروی، میرپور آزاد کشمیر سے مولانا قاری محمد اعظم، مولانا عبدالستار، جامعہ کے جملہ اساتذہ، منتظمین اور دیگر علماء کرام کے اسماء گرامی قابل ذکر ہیں۔ بعد نماز مغرب مرحوم کے آبائی گاؤں چک حافظاں میں انہیں سپرد خاک کر دیا گیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو اس سانحہ پر صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین